## سوال

(223)اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

(1)اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں۔ (2)جواب نامہ کفن پر لکھنا اور قل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا اس کا حکم ہے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان قبر پر دینا مکروہ اور بدعت قبیحہ ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین اور تبع تابعین اور مجتہدین رحمہم اللہ سے ثابت نہیں، فرمایا رسول خدا ﷺ نے جو دین میں نئی بات نکالے وہ مردود ہے۔ من احدث فی امرنا امالیس منہ فھورد کما رواہ البخاری وغیرہ کذافی المشکوۃ اور فقہاء لکھتے ہیں کہ قبر کے نزدیک جو امر معہود سنت سے نہ ہو وہ مکروہ ہے۔ یکرہ [1] عند القبر مالم یعھد من السنۃ والمعھود ھھنا لیس الا زیارتہ والدعاء عندہ قائما کذافی فتح القدیر والبحر والنھر والعالمگیریۃ۔ اور اصرار کرنا مکروہ پر گناہ ہے چنانچہ ملا علی قاری وطیبی وغیرہ نے لکھا ہے۔ واللہ اعلم

---

[1] قبر کے پاس ہر وہ چیز مکروہ ہے جو سنت کے خلاف ہے۔

فتاوی نذیریہ

**جلد 01 ص 689**

محدث فتویٰ